بسم اللہ الرحمن الرحیم

ولقد لبثت فیکم عمرا من قبلہ افلا تعقلون

الحمد للہ

سیرت المہدی علیہ السلام

حصہ اول

مرتبہ

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم-اے سلمہ اللہ تعالیٰ

حسب فرمائش

مولانا المکرم معظم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب مولوی فاضل و منشی فاضل اول مدرس مدرسہ احمدیہ۔ قادیان

تھے۔ خاکسار نے پوچھا کہ کیا آپ کو کوئی مثال یاد ہے؟ والدہ صاحبہ نے فرمایا کہ اس وقت مثال تو یاد نہیں۔ مگر آپ فرمایا کرتے تھے۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ایسا فرمایا ہے۔ اور والدہ صاحبہ بیان کرتی ہیں۔ کہ حضرت صاحب کبھی کوئی نیکی کی بات بیان نہیں فرماتے تھے۔ جب تک کہ خود اس پر عمل نہ ہو۔ خاکسار نے دریافت کیا کہ کیا حضرت مسیح موعود نے کبھی کسی کو قرض بھی دیا ہے؟ والدہ صاحبہ نے فرمایا ہاں کئی دفعہ دیا ہے۔ چنانچہ ایک دفعہ مولوی صاحب (خلیفہ اول) اور حکیم فضل الدین صاحب بھیروی نے آپ سے قرض لیا۔ مولوی صاحب نے جب قرض کا روپیہ واپس بھیجا۔ تو آپ نے واپس فرما دیا اور کہلا بھیجا کہ کیا آپ ہمارے روپے کو اپنے روپے سے الگ سمجھتے ہیں۔ مولوی صاحب نے [illegible] حکیم فضل الدین صاحب کو کہلا بھیجا کہ میں یہ نہیں [illegible] ہوں۔ دیکھنا [illegible] نہیں یہ بھیجا۔ خاکسار عرض کرتا ہے کہ میں نے کسی سے سُنا ہے کہ مولوی صاحب نے یہ بھی حکیم صاحب کو کہا تھا کہ اگر ضرور واپس دینا ہوا تو کسی اور طرح دے دینا۔

(۵۵) بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ بیان کیا مجھ سے حضرت والدہ صاحبہ نے کہ ایک دفعہ آخری ایام میں حضرت مسیح موعودؑ نے میرے سامنے حج کا ارادہ ظاہر فرمایا تھا۔ چنانچہ میں نے آپ کی وفات کے بعد آپکی طرف سے حج کروا دیا۔

(۵۶) بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ بیان کیا مجھ سے حضرت والدہ صاحبہ نے کہ حضرت مسیح موعود کھانوں میں سے پرندہ کا گوشت زیادہ پسند فرماتے تھے۔ شروع شروع میں بٹیر بھی کھاتے تھے۔ لیکن جب طاعون کا سلسلہ شروع ہوا تو آپ نے اس کا گوشت کھانا چھوڑ دیا۔ کیونکہ آپ فرماتے تھے۔ کہ اس میں طاعونی مادہ ہوتا ہے۔ مچھلی کا گوشت بھی حضرت صاحب کو پسند تھا۔ ناشتہ باقاعدہ نہیں کرتے تھے۔ ہاں عموماً صبح کو دودھ پی لیتے تھے۔ خاکسار نے پوچھا۔ کہ کیا آپ کو دودھ ہضم ہو جاتا تھا؟ والدہ صاحبہ نے فرمایا کہ ہضم تو نہیں ہوتا تھا۔ مگر پی لیتے تھے والدہ صاحبہ نے فرمایا کہ پکوڑے بھی حضرت صاحب کو پسند تھے۔ ایک زمانے